ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیوایم کے وفد کی مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت سے ملاقات
ملاقات میں کشمیر میں ہونے والے انتخابات اور ملک کی موجودہ صورتحال سے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد۔۔۔3 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں نمائندہ وفد نے مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین اور سینئر وفاقی وزیر چوہدری پرویز الٰہی سے ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کی اور دونوں جماعتوں کے درمیان اشتراک وتعاون بڑھانے پر اتفاق اور اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات میں کشمیر میں ہونے والے انتخابات اورملک کی موجودہ صورتحال سے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات ایک گھنٹے سے زائدوقت تک جاری رہی ۔ جس میں دونوں جماعتوں نے پنجاب کے علاوہ دیگر صوبوں اور آزاد کشمیر میں بھی مفاہمت کی فضاء کوفروغ دینے اور اشتراک واتفاق بڑھانے اور اس سلسلے میں مل کر چلنے اور مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ چوہدری شجاعت نے ایم کیوایم کے وفد کی آمد پر شکریہ ادا کیا اور اپنی جماعت کی جانب سے آزاد کشمیر میں ہونے والے انتخابات میں مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی۔متحدہ قومی موومنٹ کے وفد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین واسع جلیل،وسیم آفتاب،سلیم تاجک،یوسف شاہوانی،حق پرست وفاقی وزیر بابرغوری،آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر اور مسلم لیگ (ق) کی جانب سے غوث بخش مہر،علیم عادل شیخ بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیوایم کے وفد کی نیشنل پریس کلب کے صدر افضل بٹ سے ملاقات
قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے چیک پیش کیا

اسلام آباد۔۔۔3 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے نیشنل پریس کلب اسلام آباد کو پانچ لاکھ روپے عطیہ دیدیا گیا۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایک وفد نے آج نیشنل پریس کلب اسلام آباد جا کر پریس کلب کے صدر افضل بٹ،سیکریٹری عاصم رانا اور پی ،ایف ،یو،جے،کے صدر پرویز شوکت سے ملاقات کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے پانچ لاکھ روپے کا چیک پیش کیا۔ایم کیوایم کے وفد میں رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل،یوسف شاہوانی،آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر اور راولپنڈی زون کے انچارج زاہد ملک بھی موجود تھے۔

مہنگائی کا سونامی یعنی RGST کو نافذ ہونے سے روکنے کا عمل ایم کیوایم کا ایک بڑا کارنامہ ہے،ڈاکٹر فاروق ستار
ایک آزاد کمیشن بنا کر سیاسی بنیادوں پر معاف کرائے گئے قرضے واپس لئے جاسکتے ہیں
وفاقی وزیر خزانہ حفیظ شیخ کی قومی اسمبلی میں بجٹ تقریر کے بعد پارلیمنٹ کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو

اسلام آباد۔۔3 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز وقومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایک آزاد کمیشن بنا کر سیاسی بنیادوں پر معاف کرائے گئے قرضے واپس لئے جاسکتے ہیں تاکہ معیشت میں وسائل کا اضافہ ہو،دیرپا اور پائیدار معاشی ترقی کے لئے معاشی عمل میں عام آدمی کو بھی حصہ دیا جائے اس مقصد کیلئے زرعی و اراضیاتی اصلاحات کی جائیں۔انہوں نے کہا کہ بے زمین کسانوں کو زمین دی جائیں،جھوٹے قرضوں اور جھوٹے گھریلوں صنعتوں کا جال بچھایا جائے تاکہ غریب عوام اپنے پیروں پر کھڑے ہوں اور ملک خود انحصاری کی طرف گامزن ہوسکے۔انہوں نے کہا کہ بجاطور پر مہنگائی کا سونامی یعنی RGST کو گزشتہ 2 سال کی طرح امسال بھی نافذ ہونے سے روکنے کا عمل ایم کیوایم کا ایک بڑا کارنامہ ہے جو عوام کے لئے ایم کیوایم کی طرف سے تحفہ ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاقی وزیر خزانہ حفیظ شیخ کی قومی اسمبلی میں بجٹ تقریر کے بعد پارلیمنٹ کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ بجٹ 12-2011 عوام کی ضروریات اور خواہشات کے مطابق یقیناً نہیں ہے تاہم ملک کے موجودہ حالات کے تناظر اور جو وسائل دستیاب ہیں،اس میں ایسا ہی بجٹ بن سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے تینوں وزراء وفاقی کابینہ کی میٹنگ میں وزیر اعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر خزانہ حفیظ شیخ کو ایم کیوایم کی طرف سے تیار کی گئی مختلف تجاویز پیش کی اور اس بات پر زور دیا ہے کہ معاشی بدحالی کا خاتمہ

اس وقت ملک کے لئے سب سے بڑا چیلنج اور ملک کی بقاء وسلامتی، آزادی اور خودمختاری کیلئے ملک میں معاشی استحکام ضروری ہے کہ آئندہ سال کے بجٹ میں کچھ بنیادی اصلاحات کا اعلان کیا جائے اور ایم کیو ایم کی بجٹ تجاویز کو وفاقی بجٹ برائے سال 12-2011 میں شامل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ یہ وقت حکومت کا ساتھ دینے یا حکومت بچانے کا نہیں بلکہ اب ملک کو بچانے کی فکر کرنا کا ہے اور اس کے لئے معاشی بدحالی کا فی الفور خاتمہ لازمی ہے، اس ضمن میں ضروری ہے کہ ملک کے غریب عوام کو بجلی، گیس، اور تیل کی قیمتوں میں ریلیف دیا جائے اور اس کا بوجھ مراعات یافتہ طبقے پر ڈالا جائے۔انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے مہنگائی کو کم کرنے میں مدد ملے گی اس طرح قابل ٹیکس آمدنی پر ٹیکس لگا کر بالخصوص وڈیروں اور جاگیرداروں کی آمدنی پر ٹیکس عائد کرکے نا صرف بجٹ کے خسارے کو کم کیا جاسکتا ہے بلکہ تعمیر وترقی کے عمل کے رفتار کو بھی تیز کیا جاسکتا ہے اور لوگوں کے لئے روزگار کے مواقع بھی پیدا کئے جاسکتا ہیں۔انہوں نے کہا کہ پیداواری لاگت میں کمی کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ توانائی کے بحران کو ختم کرنے کیلئے بجٹ میں وسائل فراہم کیے جائے کرپشن کی روک تھام اور خودمختار سرکاری اداروں کی اصلاحات کرکے قیمتی وسائل کو ضائع ہونے سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی تجاویز پر حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافہ کو خوش آئند قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ انکم ٹیکس کی کم سے کم حد تین لاکھ روپے کو بڑھا کر ساڑھے تین لاکھ روپے کرنا ایک اچھا عمل ہے، تاہم اسے چار لاکھ روپے تک لے جانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ اور ایم کیو ایم کے پارلیمنٹرین وفاقی وزیر خزانہ حفیظ شیخ اور وزارت خزانہ کے ارکان سے رابطے میں رہیں گے تاکہ ایم کیو ایم کی زیادہ سے زیادہ تجاویز کو بجٹ 12-2011 میں شامل کرایا جاسکے۔

ملک کے سیاسی وانتظامی نظام میں ''گینگرین زدہ'' حصوں کی صفائی ضروری ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار

پاکستان کو حقیقی معنوں میں آزاد اور خودمختار ملک بنانے کیلئے معاشی خودمختاری کا حصول ناگزیر ہے

سمندر پار پاکستانیوں کے وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار کا ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے خطاب

اسلام آباد۔3 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور سمندر پار پاکستانیوں کے وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ملک کے سیاسی وانتظامی نظام میں ''گینگرین زدہ'' حصوں کی صفائی ضروری ہے، پاکستان کو حقیقی معنوں میں آزاد اور خودمختار ملک بنانے کیلئے معاشی خودمختاری کا حصول ناگزیر ہے، ملکی سلامتی اور بقاء کو لاحق خطرات کا تقاضا ہے کہ غیر روایتی اور عوام دوست بجٹ بنایا جائے۔وہ جمعہ کو نیشنل پریس کلب میں میڈیا سے خطاب کررہے تھے۔ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن واسع جلیل، یوسف شاہوانی، آزاد کشمیر کے وزیر سیاحت طاہر کھوکھر، زونل انچارج راولپنڈی زاہد ملک، سیکریٹری اطلاعات گل اخلاق حسین ایڈووکیٹ کے علاوہ پی ایف یو جے کے صدر پرویز شوکت بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ملک کا سب سے بڑا مسئلہ معاشی بدحالی ہے، ملک میں گزشتہ کئی دہائیوں سے روایتی بجٹ بنتے آئے ہیں، اب اسے کسی ایک حکومت کا بجٹ نہیں بنانا چاہئے بلکہ غیر روایتی اور حقیقی معنوں میں عوام دوست بجٹ بنانا ہوگا اور معاشی سمت درست کرکے عوام کی شرکت کو اس میں یقینی بنانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ شدت پسندی اور دہشت گردی کے رجحانات پر قابو پانے کیلئے ملک کی معاشی بدحالی کا خاتمہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کی شرکت کے بغیر ترقی کا سفر نامکمل رہتا ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہم نے بجٹ کے موقع پر حکومت کو پانچ تجاویز دی ہیں۔ملک میں ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا لازم وملزوم ہے۔لوگوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع، کرپشن کا خاتمہ، وسائل کے ضیاع کی روک تھام، آمدن میں اضافہ، تیل وگیس کی قیمتوں میں عوامی سکت کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کیلئے اقدامات کرنے ہونگے۔انہوں نے کہا کہ بڑے وڈیروں، جاگیرداروں اور سرمایہ داروں پر مناسب ٹیکس لگا کر 800 سے 1200 ارب روپے مل سکتے ہیں۔وقت آگیا ہے کہ اب عوام کو بااختیار بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ میڈیا کی آزادی پر یقین رکھتے ہیں اور ان کیلئے سازگار ماحول کسی قدغن کے بغیر اظہار رائے کی آزادی اور ساتھ ہی ویج ایوارڈ کے حق کیلئے ہمیشہ آواز بلند کی۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پر زبان، صوبہ اور علاقہ سے تعلق رکھنے والوں کی جماعت ہے جو ملک کو متحد کرنے کا کردار ادا کررہی ہے۔

پولیس اور رینجرز کے اہلکاروں سمیت درجنوں بے گناہ افراد کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، رابطہ کمیٹی

نام نہاد ہڑتال کے دوران کراچی میں قتل وغارتگری اور جلاؤ گھیراؤ کی وارداتوں ملوث عناصر کراچی کے عوام کے کھلے دشمن ہیں

اے این پی کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری اور دہشت گردی کا سلسلہ بند نہ کرایا گیا تو پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے

کراچی۔۔۔3 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پرتشدد ہڑتال کے دوران کراچی کے مختلف علاقوں میں قتل وغارتگری، دہشت گردی، جلاؤ گھیراؤ، جدید ترین اسلحہ کی آزادانہ نمائش اور استعمال کے ذریعہ شہر بھر میں خوف ودہشت کا بازار گرم کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کے عوام کی مسترد کردہ لسانی، سیاسی ومذہبی جماعتوں بالخصوص عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں نے جمعرات کی شام سے کراچی کے مختلف علاقوں میں جدید ترین اسلحہ سے فائرنگ کرکے پولیس اور رینجرز کے جوانوں سمیت متعدد بے گناہ شہریوں کو قتل کردیا جبکہ درجنوں افراد دہشت گردوں کی فائرنگ سے شدید زخمی ہوکر زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ مسلح دہشت گردوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں گاڑیوں میں سوار مسافروں کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بناکر انہیں لوٹا اور درجنوں گاڑیوں کو نذر آتش کردیا جبکہ مسلح دہشت گردوں نے نجی ٹیلی ویژن کی عمارت پر شدید فائرنگ کرکے صحافیوں کو ہراساں کیا اور کلفٹن گرڈ اسٹیشن پر حملہ کرکے کراچی کے مختلف علاقوں کو بجلی کی سہولت سے محروم کردیا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ امر ملک بھر کے عوام کیلئے قابل غور ہے کہ ایک جانب کراچی کے عوام کی مسترد کردہ لسانی، سیاسی اور مذہبی جماعتیں خصوصاً عوامی نیشنل پارٹی، لوڈشیڈنگ کو جواز بناکر کے ای ایس سی کی انتظامیہ کے خلاف ہڑتال کررہی ہے جبکہ دوسری جانب نہ صرف کراچی کی گرڈ اسٹیشن پر حملہ کرکے کراچی کو تاریکیوں میں دھکیلا گیا بلکہ لوڈشیڈنگ کے خاتمہ کیلئے اقدامات کرنے والے کے ای ایس سی کے ملازمین کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بناکر انہیں فالٹ دور کرنے سے بھی روکا گیا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی، پاکستان کی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور جو عناصر کراچی میں قتل وغارتگری، دہشت گردی، لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کی وارداتیں کررہے ہیں وہ کراچی شہر اور اس کے عوام کے کھلے دشمن ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کی حکومت صوبہ خیبر پختونخواہ میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے،شہریوں کے جان ومال کا تحفظ کرنے اور صوبے میں آسمان سے باتیں کرتی ہوئی کرپشن پر قابو پانے میں بری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے اور اے این پی کے دہشت گرد،صوبہ خیبر پختونخواہ سے فرار ہوکر کراچی کے نہتے عوام کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔گزشتہ دنوں اے این پی کے دہشت گردوں نے حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان کو اغواء کرکے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور دو گھنٹے تک اپنے مقامی دفتر میں یرغمال بنائے رکھا اور ان کے پولیس گارڈ سے سرکاری اسلحہ چھین لیا لیکن آج کے دن تک ان دہشت گردوں کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی جس کے باعث شہریوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کے پرامن شہری،عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کی کھلی غنڈہ گردی، قتل وغارتگری، حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان کو اغواء کرکے تشدد کا نشانہ بنانے اور کھلے عام اسلحہ کے زور پر لوٹ مار کے واقعات پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کررہے ہیں۔اگر حکومت وانتظامیہ کی جانب سے اے این پی کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری، دہشت گردی اور لوٹ مار کا سلسلہ بند نہ کرایا گیا تو پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے جس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ نام نہاد ہڑتال کے دوران پولیس اور رینجرز کے اہلکاروں سمیت درجنوں بے گناہ افراد کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے،قتل کی وارداتوں میں ملوث عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کو سخت ترین سزا دی جائے اور کراچی کا امن وسکون غارت کرنے والے عناصر کے خلاف فوری قانونی کارروائی کی جائے۔

ایم کیوایم کی طرح میڈیا بھی 98 فیصد عوام کی جنگ لڑرہا ہے، واسع جلیل

ایم کیوایم اور قومی میڈیا کا مشن ایک ہے دونوں ایک دوسرے کی موثر آواز بن سکتے ہیں

ایم کیوایم نے ہمیشہ پالیسی سازی میں میڈیا سے راہنمائی لی ہے، جب بھی مشکل وقت آیا میڈیا نے ایم کیوایم کا بھرپور ساتھ دیا، قومی اخبارات کے ایڈیٹرز ونمائندگان سے بات چیت

اسلام آباد۔۔۔۔03 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور ایم کیوایم مرکزی میڈیا سیل کے انچارج واسع جلیل نے کہا ہے کہ میڈیا اور ایم کیوایم کا مشن ایک ہے ساتھ چلیں تو منزل جلد مل سکتی ہے۔ایم کیوایم کی طرح قومی میڈیا بھی ملک کے 98 فیصد غریب اور متوسط طبقے کے حقوق کی جنگ لڑ رہا ہے،دنوں ایک دوسرے کی موثر آواز بن سکتے ہیں۔قومی مسائل پر میڈیا کا کردار ہمیشہ دانشمندانہ رہا ہے ایم کیوایم نے اپنی پالیسی مرتب کرتے ہوئے ہمیشہ میڈیا سے راہنمائی لی ہے۔آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے میڈیا ایم کیوایم کی

معاونت وراہنمائی کرے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اسلام آباد میں قومی اخبارات کے ایڈیٹرز اور نمائندگان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ دریں اثناء واسع جلیل نے ایم کیوایم آزاد کشمیر کے پارلیمانی لیڈر، وزیر سیاحت طاہر کھوکھر کے ہمراہ اسلام آباد سے شائع ہونے والے قومی وآزاد کشمیر کے ریاستی اخبارات کے دفاتر کا دورہ کیا اور ان سے قومی مسائل، عوامی مسائل اور مسئلہ کشمیر کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا، انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم میڈیا کی اہمیت سے بخوبی آگاہ ہے، قومی مسائل پر ایم کیوایم اور میڈیا کا موقف ہمیشہ ایک رہا ہے ایم کیوایم پر جب بھی کوئی مشکل وقت آیا میڈیا نے بھرپور ساتھ دیا اور یہ قومی میڈیا ہی کی وجہ سے ممکن ہوا ہے کہ ماضی میں ایم کیوایم پر غداری جیسے الزامات لگانے والے آج ایم کیوایم کے کارناموں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے ملک کے غریب اور متوسط طبقے کے عوام کے علاوہ میڈیا کے مسائل پر بھی بھرپور آواز اٹھائی ہے جب بھی موقع ملا صحافیوں کے مسائل کا حل اولین ترجیح رہی ہے مستقبل میں بھی یہ رشتہ برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا اور ایم کیوایم ایک دوسرے کی موثر آواز بن جائیں تو جمہوریت کے فروغ، ملکی ترقی اور اقتدار کی نچلی سطح پر منتقلی سمیت تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

آزاد کشمیر الیکشن 2011، نارتھ کراچی زرینہ کالونی یوسی 13، اورنگی ٹاؤن یوسی 5 اور لیاقت آباد میں الیکشن آفسز کا افتتاح

جناب الطاف حسین مسئلہ کشمیر کا مستقل حل کشمیری عوام کے امنگوں اور خواہشات کے عین مطابق چاہتے ہیں

عبدالوسیم، عبدالقادر، سفیان یوسف، خواجہ اظہار الحسن، سیف الدین خالد اور انور عالم سمیت دیگر مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔03/جون 2011ء

کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں ایم کیوایم مرکزی کشمیر کمیٹی کے تحت گزشتہ شب نارتھ کراچی کے علاقوں زرینہ کالونی یوسی 13، اورنگی ٹاؤن یوسی 5 ملت کالونی، لیاقت آباد میں آزاد کشمیر کی نشستیں LA-30 اور LA-36 ویلی کے الیکشن آفسز کا افتتاح کر دیا گیا، الیکشن آفسز کے افتتاح کے سلسلے میں نیو کراچی، اورنگی اور لیاقت آباد میں تقریبات منعقد کی گئیں جس میں حق پرست ارکان اسمبلی منتخب نمائندوں اور مرکزی کشمیر کمیٹی کے اراکین وعلاقائی ذمہ داران کے علاوہ کشمیر برادری سے تعلق رکھنے والے میں نوجوانوں، بزرگوں وخواتین کی بڑی تعداد نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ نارتھ کراچی زرینہ کالونی میں الیکشن آفس کی افتتاحی تقریب سے عبدالوسیم، خواجہ اظہار الحسن اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا بہتر مستقبل صرف اور صرف کشمیریوں کے حق خودارادیت دلوانے میں ہے، قائد تحریک الطاف حسین مسئلہ کشمیر کا مستقل حل کشمیری عوام کے امنگوں اور خواہشات کے عین مطابق چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ کشمیری عوام حق خودارادیت کے حصول کیلئے ایم کیوایم کا ساتھ دیں اور حق پرستی کے پرچم تلے قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں کشمیر میں بھی انقلاب لائے گی۔ دریں اثناء اورنگی ٹاؤن سیکٹر یوسی 5 ملت کالونی، لیاقت آباد سیکٹر میں الیکشن آفس کا افتتاح حق پرست ارکان قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ، سفیان یوسف، اراکین سندھ اسمبلی سیف الدین خالد، منظر امام اور انور عالم نے کیا۔ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ آج تک پاکستان میں جتنے بھی حکمران آئے وہ سب کے سب موروثی سیاست کا حصہ رہے ہیں لیکن متحدہ قومی موومنٹ واحد جماعت ہے جو موروثی سیاسی نظام کیخلاف ہے اور، موروثی نظام کے خاتمہ کے لئے قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ 33 برسوں سے جدوجہد کر رہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے ملک کی تاریخ میں پہلی ایم کیوایم جیسی سیاسی جماعت کو متعارف کرا کر ملک کی دیگر سیاسی جماعتوں کے سامنے لا کھڑا کیا کیونکہ ایم کیوایم کے عوامی نمائندوں کا تعلق غریب ومتوسط طبقے سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کے مسائل حق پرست قیادت ہی حل کروائے گی اور وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کا مسئلہ ان کی مرضی کے مطابق ہی حل ہوگا اور انہیں انکے جائز حقوق ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 26 جون، 2011ء کو ہونے والے انتخابات میں کشمیری عوام اپنے ووٹ کے ذریعے استحصالی عناصر کا خاتمہ کر دیں گے اور قانون ساز اسمبلی میں غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے کشمیریوں کے نمائندے ہی کشمیریوں کو انکے جائز حقوق دلانے میں عملی کردار ادا کرینگے۔ بعدازاں انہوں نے الیکشن آفس کا افتتاح کیا اور ایم کیوایم کی کامیابی، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمہ، شہداء کی مغفرت، اسیروں کی رہائی، ملک کی بقاء وسلامتی اور دہشت گردی کے خاتمہ سمیت قائد تحریک الطاف حسین کی صحت وتندرستی اور درازی عمر کیلئے اجتماعی دعائیں کیں۔ اس موقع پر کشمیری برادری کے معززین اور کشمیری عوام میں ایم کیوایم کا انتخابی منشور اور ہینڈ بلز بھی تقسیم کیے گئے۔

محنت کش طبقہ ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، ایم کیو ایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے، انور سلیم

کراچی:۔۔۔۔3/جون،2011ء

ایم کیو ایم لیبر ڈویژن پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائن کے زیر اہتمام پی آئی اے یونٹ آفس اور یونائیٹڈ ورکرز یونین پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن کے رابطہ آفس کا افتتاح کر دیا گیا۔ یونٹ آفس اور رابطہ آفس کا افتتاح ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے انچارج انور سلیم نے جمعرات کی شب کیا۔ اس سلسلے میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں پی آئی اے کے محنت کش ملازمین کے علاوہ مختلف تنظیموں کے عہدیداران نے شرکت کی۔ تقریب میں ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے جوائنٹ انچارج اسد اعجاز، رکن اسد میر خان، پی آئی اے یونٹ کے انچارج وار اکین، یونائیٹڈ ورکرز یونین پی آئی اے کے جنرل سیکریٹری وعہدیداران آفیسرز ایسوسی ایشن (ساسا) کے عہدیداران کے علاوہ دیگر نے بھی خصوصی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انور سلیم نے کہا کہ محنت کش طبقہ ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، ایم کیو ایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اور بلا تفریق رنگ و نسل محنت کشوں کے جائز حقوق کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائن کے باشعور ملازمین اپنے اتحاد و اتفاق سے بہت جلد اپنے جائز حقوق حاصل کریں گے، دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ اپنے ذاتی مفادات کے تحفظ کیلئے کام کر رہا ہے اور لڑاؤ اور حکومت کرو کی پالیسی پر عمل پیرا ہو کر لسانیت، مذہب اور زبان کی بنیاد پر محنت کشوں کے اتحاد کو توڑنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس نے مذہب، فرقے، زبان اور قومیت سے بالاتر ہو کر کام کیا اور مضبوط پاکستان تصور پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اتحاد و اتفاق اور شیر و شکر ہو کر روشن مستقبل کیلئے ایسے نمائندوں کو ووٹ دینا ہوگا جو حق پرست ہوں۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی رہنمائی میں پاکستان سے دو فیصد فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ ممکن ہے، نظام کی تبدیلی میں ہی ہماری آئندہ نسلوں کی بقاء ہے، ہمارے تمام تر مسائل کا حل قائد تحریک الطاف حسین کے نظریے، فکر و فلسفے کی عملداری میں پوشیدہ ہے۔ بعد ازاں نے یونٹ آفس اور یونین آفس کا افتتاح کیا اور پرچم کشائی کی اور اجتماعی دعائیں کیں۔

قوم نے پاکستان بنانے کے لیے قائد اعظم کا ساتھ دیا کشمیر کی آزادی کے لیے قائد تحریک کا ساتھ دے، طاہر کھوکھر

کشمیری عوام جمہوریت کے نام پر چند خاندانوں کی بادشاہت سے تنگ آ چکے ہیں، اقتدار میں آئے تو مسئلہ کشمیر کا حل اولین ترجیح ہوگی

پالیسی سازی سے ریاستی حکومت کی لاتعلقی اور عوام کی رسائی نہ ہونے کی وجہ سے وسائل سے استفادہ نہیں کیا جا سکا، عوام نے ساتھ دیا تو ریاستی وسائل سے تعمیر و ترقی کا انقلاب برپا کریں گے، کشمیر صحافیوں سے بات چیت

اسلام آباد۔۔۔۔03 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ آزاد کشمیر کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے کہا ہے کہ قوم نے پاکستان بنانے کے لیے جس طرح قائد اعظم کا ساتھ دیا تھا اسی طرح کشمیر آزاد کروانے اور تکمیل پاکستان کے لیے قائد تحریک کا ساتھ دیں۔ ایم کیو ایم نے مسئلہ کشمیر کا قابل عمل اور قابل قبول حل پیش کر دیا ہے اقتدار میں آئے تو مسئلہ کشمیر کا اولین ترجیح ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں کشمیری صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے روائتی سیاسی جماعتوں کی ناکامی کے بعد آزاد کشمیر کی سیاست میں آنے کا فیصلہ کیا ہے یہاں کے عوام ساٹھ سالوں سے مسلط استحصالی نظام سیاست اور جمہوریت کے نام پر چند خاندانوں کی بادشاہت سے تنگ آ چکے ہیں۔ پالیسی ساز اداروں میں کشمیری عوام اور حکومت کی رسائی نہ ہونے کی وجہ سے آزاد کشمیر بے پناہ قدرتی وسائل ہونے کے باوجود ترقی نہیں کر سکا۔ عوام نے ایم کیو ایم کا ساتھ دیا تو اقتدار میں آ کر مقامی وسائل سے ریاست کو ایک ماڈل سٹیٹ بنائیں گے۔ مسئلہ کشمیر اور تحریک آزادی کشمیر کے نام پر سیاست کرنے والی نام نہاد مذہبی و سیاسی جماعتوں کی اصلیت عوام کے سامنے آ چکی ہے آزاد کشمیر کے عوام اب مسلط شدہ قیادت کے بجائے اپنے اندر سے قیادت پیدا کریں گے تاکہ اپنے مقدر کا فیصلہ خود کرنے کے قابل ہو سکیں۔

☆☆☆☆☆